RAMADAN SPECIAL

15

نامۂ اعمال کیا ہے؟

قرآن کے موتی

PEARLS OF THE QUR'AN

Dr. Farhat Hashmi

سورہ الکھف (۱۱۰)

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ
يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ
اَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا

اور اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا پھر تو مجرموں کو دیکھے
گا اس چیز سے ڈرنے والے ہوں گے جو اس میں ہے
اور کہیں گے افسوس ہم پر یہ کیسا اعمال نامہ ہے کہ
اس نے کوئی چھوٹی یا بڑی بات نہیں چھوڑی مگر
سب کو محفوظ کیا ہوا ہے، اور جو کچھ انہوں نے کیا
تھا سب کو موجود پائیں گے، اور تیرا رب کسی پر ظلم
نہیں کرے گا

اس دنیا میں انسان مختلف کام کرتا ہے---- !

- کچھ اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرتا ہے
- اور کچھ اپنے زندگی کے مقاصد کو پورا کرتا ہے
- کچھ چھوٹے کام ہوتے ہیں اور کچھ بڑے کام ہوتے ہیں

روزمرہ کی زندگی میں انسان کھاتا پیتا ہے گھر بناتا ہے شادی کرتا ہے

مال کمانے کے مختلف طریقے اختیار کرتا ہے

اسی طرح دین کے معاملے میں جو چاہتا ہے اختیار کرتا ہے جو چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے

پھر اپنی سوچ و خیالات کے بارے میں جو چاہتا ہے سوچتا ہے جو چاہتا ہے بولتا ہے

اور وہ یہ بھول جاتا ہے کہ جو کچھ وہ بول اور کر رہا ہے

اس دنیا میں اس کا ریکارڈ تیار کیا جارہا ہے وہ سب کچھ لکھا جا رہا ہے

یاد رکھنے کی بات ---- !

- جو کچھ بھی انسان کو اس دنیا میں ملا ہے
- وہ سب امتحان ہے وقتی طور پر ملا ہے

جو نعمتیں اسے اس دنیا میں ملی ہیں۔۔۔۔ !

- ایک دن اس کا حساب ہوگا
- اس سے پوچھ گچھ ہوگی
- کہ ان نعمتوں کو کس کام میں استعمال کیا

اس وقت کے حساب کا انسان کو اس بات کا شدت سے احساس ہوگا

سورہ الفجر (۲۴) میں آتا ہے

يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ

کہے گا اے کاش میں اپنی زندگی کے لیے کچھ
آگے بھیجتا کیونکہ اصل زندگی تو اب شروع
ہوئی ہے

انسان دنیا میں ترقی کرنے کے لیے جو کرتا تھا۔۔۔ !

- وہ سب پیچھے رہ جائے گا اور وہ سب نامہ اعمال میں درج ہوگا
- سب کچھ اس کے سامنے ہوگا انسان بےقرار ہو کر پکار اُٹھے گا

کہ یہ کیسی کتاب ہے؟

- جس نے نہ کوئی چھوٹی بات چھوڑی اور نہ کوئی بڑی بات
- ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے

یہ کیسی کتاب ہے۔۔۔۔ !

- کتابِ زندگی جسے نامہ اعمال کہا جاتا ہے

سورہ الکہف (۱۱۰) کی تشریح۔۔۔۔ !

وَوُضِعَ الْكِتَابُ سے مراد۔۔۔ !

کتاب رکھ دی جائے گی

- کتاب زندگی یعنی دنیا کی زندگی میں انسان نے
جو اعمال بھی کیے ہوں گے
- ان کا ریکارڈ انسان کے دائیں یا بائیں ہاتھ میں رکھ دیا جائے گا

فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ سے مراد۔۔۔۔ !

- پھر تو مجرموں کو دیکھے گا
- نافرمان سرکش اور گنہگار لوگ اپنے اس ریکارڈ
- کو ڈرتے ہوئے دیکھیں گے
- کیونکہ انھیں معلوم ہوجائے گا کہ انھوں نے کیا کیا جرائم و گناہ آگے بھیج رکھے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ سے مراد۔۔۔ !

- اور کہیں گے افسوس ہم پر یہ کیسا اعمال نامہ ہے
- ہائے ہماری ہلاکت یہ کیسی کتاب ہے

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصَاهَا سے مراد۔۔۔۔ !

اس کتاب نے تو ہمارا کوئی
چھوٹا بڑا گناہ نہیں چھوڑا
سب کا سب یہاں درج ہے

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا سے مراد۔۔۔۔ !

انھوں نے دنیا میں جو کچھ اور
جیسے بھی اعمال کیے ہوں گے
وہ سب وہ لوگ وہاں وجود پائیں گے

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا سے مراد۔۔۔۔ !

- آپ کا رب کسی پر بھی ظلم نہیں کرے گا
- یعنی فرشتوں نے انسانوں کے
- جو جو اعمال لکھے ہوں گے جو وہ کرتے رہے
- وہ انھیں دائیں یا بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے
- اور اسی کے مطابق انھیں جزا یا سزا دی جائے گی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی ابنِ کعب سے کہا
ہمیں آخرت کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں
قیامت کے دن لوحِ محفوظ اٹھالی جائیں گی۔اور مخلوق
میں سے ہر ایک اپنے عمل کی طرف دیکھ رہا ہوگا۔
پھر وہ صحیفے لائے جائیں گے جن میں بندوں کے اعمال
ہوں گے۔اور وہ عرش کے گرد بکھر جائیں گے اور
اسی کے بارے میں فرمایا

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

انسان کو اپنا نامہ اعمال دکھنا ہوگا۔۔۔۔ !

نامہ اعمال کو دیکھ کر وہ اپنے آپ کو
ہی کوسے گا
انسان اپنے خبیث اعمال کو دیکھ کر
واویلا کرے گا
اس پر پریشان ہوگا۔
اس پر پھر کتاب کے بارے میں کہے گا
اس کو کیا ہے؟

نامہ اعمال میں دو طرح کے گناہ ہیں۔۔۔۔ !

صغیرہ گناہ

کبیرہ گناہ

ابنِ عباس صغیرہ اور کبیرہ گناہ میں فرق بیان کرتے

- کہ جس طرح زور سے ہنسنا یہ کبیرہ ہے
- اور جیسے مسکرانا یہ صغیرہ ہے

ہنسنا اور مسکرانا گناہ نہیں یہ صرف مثال سمجھانے کے لیے ہے ایک ہی عمل بعض اوقات بہت سنگین ہوتا ہے اور بعض اوقات میں وہ چھوٹا و معمولی ہوتا ہے

سعید بن جبیر کہتے ہیں

کہ صغیرہ سے مراد چھوٹے گناہ میں ملوث ہونا ہے چھونا اور بوس و کنار کرنا اور کبیرہ سے مراد زنا ہے

کبیرہ سے پہلے صغیرہ گناہوں کا ذکر ہے۔۔۔ !

مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

فضائل بن ایاز جب بھی یہ آیت پڑھتے تو کہتے

ہائے افسوس لوگوں پر کہ اللہ کے ہاں کبیرہ گناہوں سے پہلے
صغیرہ گناہوں کے بارے میں چیختے ہوئے شکایت کریں گے

اَحْصَاھَا سے مراد۔۔۔۔ !

- اس نے شمار کر رکھا ہوگا
- احاطہ کر رکھا ہوگا

کس چیز کا احاطہ کیا ہوگا۔۔۔۔ !

- اس کی زبان سے نکلے ہر ہر لفظ
- اور اس کے جسم سے کیے گئے سب اعمال

امام قرطبی اپنی تفسیر میں کہتے ہیں

کہ انسان کی ہر چیز اس کے ذمے لکھ دی جاتی ہے۔یہاں تک کہ بیماری میں اس کا ہائے ہائے کرنا بھی لکھا جاتا ہے۔

ایک قول ہے کہ

انسان کی ہر وہ بات جو وہ زبان سے بولتا ہے لکھ دی جاتی ہے

امام احمد کے بارے میں آتا ہے

کہ وہ اپنی بیماری میں ہائے ہائے کہہ رہے تھے تو
طاؤس کی طرف سے ان کو یہ بات پہنچی کہ
طاؤس نے کہا کہ فرشتے ہر بات لکھ لیتے ہیں یہاں
تک کہ بیماری میں کی جانے والی ہائے بھی لکھتے ہیں
اس واقعہ کے بعد امام احمد نے کبھی ہائے ہائے نہیں کی
یہاں تک کہ فوت ہوگئے یعنی اس کی جگہ اللہ کا
ذکر کرتے ہوں گے

قتادہ کہتے ہیں کہ

لوگوں کو نامہ اعمال سے یوں شکایت ہوگی کہ اس نے
ہر چیز کا ریکارڈ کر دیا ہے کوئی یہ نہیں کہے گا کہ یہ ہم
پر ظلم ہوا ہے یہ کیوں لکھا گیا ہے انہیں اس پر اعتراض
نہیں ہوگا کیوں لکھا گیا ان کو پریشانی اس بات کی ہوگی
کہ ہر ہر چیز ہی لکھی گئی ہے سبھی کچھ لکھا گیا
اور پھر یہ کہ وہ اپنے سامنے اس کو پائیں گے

کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔۔۔ !

- نہ نیک لوگوں پر ظلم ہوگا
- اور نہ گنہگاروں پر ظلم ہوگا
- نہ نیک لوگوں کی اطاعت میں سے کوئی کمی کی جائے گی
- اور نہ گنہگاروں کے عذاب میں کچھ اضافہ کیا جائے گا

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا۔۔۔۔ !

سورہ النساء (۴۰)میں آتا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

بے شک اللہ کسی کا ایک ذرہ برابر بھی حق نہیں رکھتا اور اگر نیکی ہو تو اس کو دگنا کر دیتا ہے
اور اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتا ہے

سورہ الانبیاء(۴۷) میں آتا ہے

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ

اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا، اور اگر رائی
کے دانہ کے برابر بھی عمل ہو گا تو اسے بھی ہم لے آئیں گے، اور ہم ہی حساب لینے کے لیے کافی ہیں

عبداللہ بن انیس کہتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ قیامت کے دن بندوں کو اکٹھا کرے گا یا یہ فرمایا کہ لوگوں کو برہنہ جسم بے ختنہ بے زروپر جمع فرمائے گا وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا برہنہ کا کیا مطلب ہے آپ ص نے فرمایا کہ اس کا مطلب کہ ان کے پاس کچھ بھی نہ ہوگا (یعنی اعمال ناموں کے سوا کچھ بھی نہ ہوگا) پھر اللہ انھیں اسکو دور والا اس طرح سنے گا کہ جس طرح قریب والا سن رہا ہو فرمائے گا کہ میں دیان(یعنی خیر و شر کا بدلہ لینے والا۔) میں بادشاہ ہوں کسی جہنم والے کو حق نہیں کہ وہ جہنم میں داخل ہو اور اس کا کسی جنتی کے پاس کوئی حق ہو یہاں تک کہ میں اسے اس سے بدلہ دلوا دوں اور کسی جنتی کو جنت میں داخل ہونے کا حق نہیں اور یہ کہ اس کا کسی جہنمی کے پاس حق ہو یہاں تک کہ میں اسے اس سے اس کا بدلہ دلوا دوں اگرچہ وہ ایک تمانچہ ہی کیوں نہ ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ یہ کس طرح ہوگا جب کہ ہم برہنہ جسم و بےختنہ و بے زر و پر آئیں گے آپ نے فرمایا کہ نیکیوں اور برائیوں کا معاملہ اور تبادلہ ہوگا

کسی سے کسی کا مال نہیں لیا جائے گا ۔۔۔ !

تو نیکیاں ، اعمال نامے ہی
ہوجائیں گے جس کے exchange
اوپر کسی نے ظلم کیا ہوگا اس کی نیکیاں
مظلوم کو مل جائیں گی

نامہ اعمال دراصل کیا ہے--- !

وہ نامہ اعمال ہے جو فرشتے لکھتے ہیں
یعنی بنی آدم کے تمام اعمال خیر وشر دونوں کے نامہ اعمال کو تیار کرنے کے لیے
فرشتے مقرر کیے گئے ہیں جنھیں کراماً کاتبین کہا جاتا ہے
سورہ ق(۱۶, ۱۷, ۱۸)میں آتا ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کے دل میں گزرتا ہے، اور ہم اس سے اس کی رگ گلو سے بھی زیادہ قریب ہیں

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ

جب کہ ضبط کرنے والے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ضبط کرتے جاتے ہیں۔

ما يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَـدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ

وہ منہ سے کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک ہوشیار محافظ ہوتا ہے

زبان سے نکلنے والا ہر جملہ، ہر لفظ ہر آہ، ہر چیز لکھی جاتی ہے

- تیار نگران بیٹھا ہوتا ہے
- جو ہر چیز کو فوراً جھپٹ لیتا ہے
- وی ہر کلام لکھ لیتا ہے خواہ وہ اچھا ہو یا برا
- یہاں تک کہ فرشتہ انسان کی یہ بات بھی لکھ لیتا ہے
- جب انسان کہتا ہے کہ میں نے کھایا میں نے پیا
- میں گیا میں آیا میں نے دیکھا
- یہ سب باتیں بھی وہ لکھتے جاتے ہیں

جب جمعرات کا دن آتا ہے تو۔۔۔۔ !

- اس کے قول اور عمل پیش کیے جاتے ہیں
- تو جس قول یا فعل میں بھلائی یا شر ہوتا ہے
- اس کو باقی رہنے دیا جاتا ہے
- اور باقی کی تمام چیزیں ختم کر دی جاتی ہیں

اللہ کے اس فرمان کے مطابق

يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ

الرعد(۳۹)

- اللہ جو چاہے موقوف کر دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے

معمر کہتے ہیں کہ حسن بصری نے یہ آیت تلاوت کی

اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ

جب کہ ضبط کرنے والے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ضبط کرتے جاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے ابنِ آدم! میں نے تمہارے لیے تمہارے صحیفے کو کھول دیا اور تمہارے ساتھ دو معزز فرشتے مقرر کیے گئے ان میں سے ایک تمہارے دائیں طرف ہے اور ایک تمہارے بائیں طرف ہے تو جو تمہارے دائیں طرف ہے وہ تمہاری نیکیوں کو ریکارڈ کرتا ہےاور جو بائیں طرف ہے وہ برائیوں کو ریکارڈ کرتا ہے پس جو چاہو عمل کرو۔پس چاہے تھوڑا کرو یا زیادہ کرو یہاں تک کہ جب تم مر جاؤ گے تو تمہارا نامہء اعمال لپیٹ دیا جائے گا۔پھر وہ تمہاری گردن کے ساتھ تمہارے ساتھ تمہاری قبر میں ڈال دیا جائے گا یہاں تک کہ قیامت کے دن ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالا جائے گا جسے تم کھُلا ہوا پاؤ گے اور کہا جائے گا اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (کہا جائے گا کہ) لو پڑھ لو اپنا اعمال نامہ ! آج تم خود اپنا حساب لینے کیلئے کافی ہو اللہ کی قسم اس ہستی نے تمہارے ساتھ انصاف ہی کیا ہے۔کہ اس نے خود تمہیں ہی تمہارا محاسب بنا دیا۔

لکھنے والے فرشتوں کی صفات۔۔۔۔ !

سورہ الانفطار (۱۰,۱۱,۱۲) میں آتا ہے

وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

اور بے شک تم پر محافظ ہیں

کِرَامًا کَاتِبِیْنَ

عزت والے اعمال لکھنے والے۔

یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

فرشتے اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر بھی لکھتے ہیں۔۔۔۔ !

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

فرشتے عرض کرتے ہیں، اے رب! تیرا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کررہا ہے۔اللہ باوجود اس کے کہ اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے فرشتے سے فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو۔ اگر یہ گناہ کربیٹھے تو پھر اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا۔ اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لیے نیکی لکھ دینا۔کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے۔

بائیں فرشتے کی ایک خاص ذمہ داری ہے ---- !

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بےشک بائیں طرف
والا فرشتہ چھ گھڑیاں مسلمان گنہگار بندے
سے اپنا قلم اُٹھائے رکھتا ہے ۔(یعنی گناہ کرنے کے
بعد بھی وہ چھ گھڑیاں قلم اُٹھائے رکھتا ہے۔
)پھراگر وہ شرمندہ ہواور اللہ سے اس گناہ سے
استغفار کرلے تو وہ قلم رکھ دیتا ہے۔اور اس کا
گناہ نہیں لکھتا ورنہ ایک گناہ لکھ دیتا ہے۔

اور کن کن لوگوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔۔۔۔ !

- جو لوگ سو رہے ہوں
- نابالغ بچے مجنون اور پاگل
- جب تک انہیں ہوش نہ آجائے
- ان سب سے بھی قلم اُٹھا لیا گیا ہے
- ان کے اعمال نامے نہیں لکھے جاتے
- کیونکہ ان کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں

نامہ اعمال کس لیے لکھے جائیں گے۔۔۔ !

تاکہ وہ اعمال نامے اس انسان پر گواہ بن سکیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ، اے میرے بندو! یہ تمھارے اعمال ہیں کہ جنھیں میں تمھارے لیے شمار کررہا ہوں پھر میں تمھیں ان کا پورا بدلہ دوں گا۔ تو جو آدمی بہتر بدلہ پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو بہتر بدلہ نہ پائے تو وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے یعنی خود انسان کے اپنے لیے ہی وہ سب کچھ لکھوایا جا رہا ہے تاکہ کل کو انسان انکار نہ کرسکے کہ میں نے تو یہ کیا ہی نہیں تھا

ذرہ برابر خیر و شر بھی نامہ اعمال میں محفوظ کرلیا جاتا ہے

سورہ الزلزلہ(۷,۸) میں آتا ہے

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ

پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ

اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔

نیکیاں اور گناہ دونوں لکھے جائیں گے۔۔۔۔ !

ابنِ عباس کہتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رب سبحانہ وتعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ رب العالمین نے نیکیاں اور برائیاں لکھیں اور پھر ان کو بیان فرمایا پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کرسکا تو اللہ نے اپنے پاس اس کے لیے ایک مکمل نیکی کا بدلہ لکھا ہے ۔اگر اس نے ارادے کے بعد عمل بھی کرلیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس اس کے لیے دس نیکیوں سے لےکر سات سو تک بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھ لیا ہے اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ نے اس کے لیے اپنے پاس ایک مکمل نیکی لکھی ۔اور اگر اس نے ارادے بعد اس پر عمل بھی کرلیا تو اللہ نے اس کے لیے صرف ایک برائی لکھی

بیماری یا سفر میں کوئی کام نہیں کر سکتا وہ لکھا جاتا ہے

- اگر کوئی شخص بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی کام نہیں کرسکتا
- تو جو وہ اپنی صحت یا گھر میں رہتے ہوئے نیکی کرتا تھا
- اس کا بدلہ برابر لکھا جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر میں جاتا ہے تو اس کے
وہ تمام اعمال لکھ دِیے جاتے ہیں جو وہ حالتِ قیام اور زمانہ
تندرستی میں کیا کرتا تھا رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ
جب مسلمان آدمی بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اعمال لکھنے والے
فرشتوں سے کہتے ہیں کہ میرا یہ بندہ اپنی صحت مندی میں
جو بہترین اعمال کرتا تھا ان کے مطابق اس کا اجر و ثواب
لکھتے جاؤ یہاں تک کہ میں اسے شِفاء عطا فرما دوں۔

بندہ مومن کے لیے بیماری بھی ایک رحمت ہے---- !

- بیماری پر صبر کرنے اور تکلیف اٹھانے کا بھی اجر ملتا ہے
- اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں بھی لکھی جاتی ہیں

اچھی نیت کا اجر.... !

اگر کوئی شخص اچھی نیت کرلے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تو اس کو اس کا اجر دے دیا جاتا ہے

اگر کوئی تہجد کے لیے نیت کر کے سوئے.... !

- لیکن اس کی آنکھ ہی نہیں کھلی
- اور اس کی وہ تہجد رہ گئی

تو پھر بھی اسے اس کی نیت کی بنا ثواب مل جاتا ہے۔

اور اس کی نیند اس پر اس کے رب کی طرف

سے صدقہ ہوتی ہے

اگر کوئی معقول عذر ہو۔۔۔ !

کوئی وجہ ہو اور اس وجہ سے انسان نیک عمل نہ کر سکے تو اس پر بھی اجر لکھا جاتا ہے۔

سورہ توبہ(١٢٠) میں آتا ہے

وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ

اور نہ وہ ایسی جگہ چلتے ہیں جو کافروں کے غصہ کو بھڑکائے اور یا کافروں سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں ہر بات پر ان کے لیے عمل صالح لکھا جاتا ہے، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں اتری تھی جو جنگِ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے کیونکہ ان کے پاس سواریاں نہیں تھیں تو وہ ساتھ نہیں جاسکتے تھے۔ تو ان کے بارے میں یہ کہا گیا کہ جہاں جہاں بھی لشکر جارہا ہے یہ ان کے ساتھ ہیں اور ان کے لیے بھی نیک عمل لکھا جارہا ہے کیونکہ ان کا جانے کاسچا ارادہ تھا

مسجد کی طرف جانے والے قدم بھی لکھے جاتے ہیں

بنو سلمہ کے لوگ مدینہ میں مسجد سے دور رہتے تھے۔

انھوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی

کہاِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ ۚ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنَاہُ فِیٓ اِمَامٍ مُّبِیْن

بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اس کو لکھتے ہیں، اور ہم نے ہر چیز کو کتاب واضح (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

بےشک تمھارے نشاناتِ قدم لکھے جارہے ہیں یعنی انسان اپنے پاؤں سے چل کر جس زمین پر بھی جاتا ہے تو زمین بھی اس کی گواہ بنے گی اور اگر وہ قدم نیکی کے کام میں ہیں تو ثواب کے طور پر لکھے جائیں گے اور اگر انسان کسی برے ارادے اور کسی برے کام سے جاتا ہے تو اس کے وہ قدم برائی کے خانے میں لکھے جائیں گے۔

طواف میں اٹھائے جانے والے قدم لکھے جاتے ہیں۔۔۔ !

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو شخص قدم گن کر طواف کے لیے چکر لگائے اور دو رکعت نماز پڑھے تو یہ ایک غلام آزادکرنے کے برابر ہے اور اس کے لیے ثواب ہے اور جو شخص ایک قدم بھی اٹھاتا یا رکھتا ہے تو ہر قدم پر اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں،اور اس سے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں

حاجی کی سواری کے قدم لکھے جاتے ہیں۔۔۔۔ !

نبی ﷺ نے فرمایا:

جب تم اپنے گھر سے بیت الحرام کے ارادے سے نکلتے ہو تو تمھاری اونٹنی کوئی قدم نہیں رکھتی اور نہ اسے اٹھاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ تمھارے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ اور تم سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

حاجی کی سواری کے قدم لکھے جانا۔۔۔ !

سواری پر بیٹھتا ہوا حاجی یہ نہ سوچے کہ پتا نہیں

- میرا کوئی ثواب ہے بھی یا نہیں
- کیونکہ میں تو سواری پر بیٹھا ہوا ہوں
- لیکن اس کا بھی اجر بتا دیا گیا ہے
- کہ سواری کے اٹھتے قدموں کے ساتھ ہی
- اس کے لیے نیکی لکھی جاتی ہے

سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا۔۔۔ !

اس میں بھی انسان کے لیے نیکیاں لکھی جاتی ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے السلام علیکم کہا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جس نے السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہا اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

تسبیحات کا اجر لکھا جاتا ہے۔۔۔ !

آپ ﷺ نے فرمایا:

اللہ پاک نے چار کلمات چُنے ہیں

- سبحان اللہ
- والحمد للہ
- لا الہ الا اللہ
- واللہ اکبر

جس نے سبحان اللہ کہا ،

اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں

جس نے اللہ اکبر کہا

اس کے لیے بھی بیس نیکیاں لکھی اور بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں

جس نے لاالہ الا اللہ

کہا اس کے لیے بھی اسی طرح

اور جس نے الحمدللہ کہا

اس کے لیے بھی اسی طرح

ان چار مختصر مگر جامع کلمات پر بیس ،بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

اور بیس برائیاں بھی مٹائی جاتی ہیں

گھر والوں پر خرچ کرنے اور مریض کی عیادت کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو شخص اللہ کی راہ میں اپنی زائد چیز خرچ کردے اس کا ثواب سات سو گنا تک ہوگا۔

ضرورت سے زائد چیز خرچ کرنے پر یہ اجر ہے ---- !

- تو ضرورت کی چیز خرچ کرنے پر پھر کتنا زیادہ اجر ہوگا
- اور جو اپنی ذات اور اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے
- یا کسی بیمار کی عیادت کرے
- یا کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دے
- تو ہر نیکی کا بدلہ اس کے مثل دس نیکیاں ہوں

جانور کی خوراک کے دانے کے بدلے نیکی لکھی جاتی ہے

ہر دانے کے بدلے نیکی لکھی جاتی ہے

روح بن زنباع کہتے ہیں

کہ ایک مرتبہ تمیم داری کے ہاں ملاقات کے لیے گئے تو وہاں پر جا کر دیکھا کہ وہ خود اپنے گھوڑے کے لیے جو کے دانے صاف کررہے ہیں حالانکہ ان کے اہلِ خانہ بھی وہیں تھے روح ان سے کہنے لگے کہ کیا ان میں سے، یعنی گھر والوں میں سے کوئی یہ کام نہیں کرسکتا؟ تمیم نے فرمایا ،کیوں نہیں۔۔؟ لیکن بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان اپنے گھوڑے کےلیے جو کے دانے صاف کرے پھر اسے وہ کھلا دے تو اس کےلیے ہر دانے کے بدلے میں ایک نیکی لکھی جائے گی

اللہ کے راستے میں رکھے گئے جانور کے آثار لکھے جاتے ہیں

پہلے کے زمانے میں جانوروں پر سواری کی
جاتی تھی جو آج گاڑیوں سے بدل گئی ہیں
تو جو شخص نیکی کے کاموں کے لیے اپنی
سواری رکھتا ہے تو اس کے لیے اسی طرح
اجر ہے

لوگوں کو معاف کرنے کا اجر۔۔۔۔ !

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم سے پہلے آدمیوں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا۔ تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں تھی مگر یہ کہ وہ لوگوں سے لین دین کیا کرتا تھا وہ مالدار آدمی تھا اپنے غلاموں کو حکم دیتا کہ وہ تنگ دست سے درگزر کریں۔ (یعنی وہ حالات کے ستائے ہیں، قرض ادا نہیں کرسکتے ، یا کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے اور پیسے نہیں ہیں اس کے پاس تو اس کو چھوڑ دیں۔ آدھے پیسے چھوڑ دیں یا پورے پیسے چھوڑ دیں۔) اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم بھی اس سے درگزر کرو۔ یعنی فرشتوں سے کہا کہ تم بھی اس سے درگزر کرو۔

لوگوں کی پریشانی دور کرنے کا اجر۔۔۔۔ !

- جو کوئی کسی مسلمان کی پریشانی دور کرتا ہے
- اللہ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا
- اور جو کوئی کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا
- اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا

پس انسان کو چاہیے کہ۔۔۔۔ !

- دوسروں کی غیبت، عیب جوئی نہ کرے
- اس کی برائیاں کسی اور سے نہ کرے

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے کا اجر۔۔۔۔ !

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس نے مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ
چیز ہٹائی (مثلاََ اینٹ،پتھر،کانٹے وغیرہ) تو
اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھے گا اور جس
کے لیے اللہ نیکی لکھ دیتا ہے اسے اس کی
وجہ سے جنت میں داخل
کر دیتا ہے

جس طرح نیکیاں لکھی جاتی ہیں ---- !

- اسی طرح گناہ بھی لکھے جاتے ہیں
- گناہ سے بچنا چاہیے
- چھوٹے چھوٹے گناہ بھی لکھے جاتے ہیں

نبی ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا؛

اے عائشہ! معمولی گناہوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ کیونکہ اللہ پاک کے ہاں ان کی بھی تفتیش ہوسکتی ہے۔

آنکھ کی خیانت بھی لکھی جاتی ہے---- !

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

اے علی! نامحرم عورت پر اگر ایک نظر پڑ جائے تو دوبارہ نہ دیکھنا کیونکہ پہلی نظر تمھیں معاف ہے، دوسری نہیں۔

راز اور سرگوشی کا لکھا جانا۔۔۔ !

چپکے چپکے کی جانے والی باتیں بھی فرشتے سن لیتے ہیں۔اور وہ بھی لکھ لیتے ہیں

سورہ الزخرف (۸۰) میں آتا ہے

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَـدَيْهِـمْ يَكْتُبُوْنَ

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کا بھید اور مشورہ نہیں سنتے، کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔

تنہائی میں کیے گئے حرام کام بھی لکھے جاتے ہیں۔۔۔ !

قیامت کے دن نامہ اعمال کس طرح پیش ہوگا۔۔۔ !

سب سے پہلے لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے جب صور پھونکا جائے گا تو لوگ اپنی قبروں سے نکل کر حشر کے میدان کی طرف پہنچنا شروع ہوجائیں گے

سورہ یس (۵۱) میں آتا ہے

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ

اور صور پھونکا جائے گا تو وہ فورًا اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑے چلے آئیں گے

حشر کے دن لوگوں کو ان کے نامہ اعمال تھما دیے جائیں گے

- جب ساری مخلوق اکٹھی ہوجائے گی تو نامہ اعمال بانٹ دیے جائیں گے
- اور جب تک اللہ پاک چاہیں گے سب ننگے پاؤں اور ننگے جسم کھڑے رہیں گے

جب حساب کا وقت آجائے گا تو۔۔۔۔ !

- جن سے اللہ پاک حساب لینا چاہیں گے
تو اللہ پاک ان کے نامہ اعمال کو لانے کا حکم دیں گے
- جو اعمال معزز فرشتوں نے لکھے ہوں گے
- تو وہ ان نامہ اعمال کو لے آئیں گے

خوش نصیب لوگ کون۔۔۔۔ !

کچھ لوگوں کو دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا یہ خوش نصیب لوگ ہوں گے

بد نصیب لوگ۔۔۔ !

- کچھ لوگوں کو ان کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا
- یا ان کی پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا
- یہ بدبخت لوگ ہوں گے

ہر انسان اپنا نامہء اعمال پڑھے گا کہ میں نے کیا کیا

پھر فیصلے کا انتظار کرے گا
یہ انتظار اتنا طویل ہوگا کہ آنکھیں پھٹی ہوئی ہوں گی
آنکھیں تھک جائیں گی۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

اللہ پاک اگلوں اور پچھلوں کو کھڑا کر کے ایک مقررہ دن تک کے لیے جمع کرے گا۔ جس کا ایک دن چالیس سال کا ہوگا ان کی آنکھیں پھٹی ہوئی ہوں گی اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوں گی اور وہ مقدموں کے فیصلوں کا انتظار کر رہے ہوں گے حشر کا دن بہت لمبا ہوگا۔۔۔! نبی پاک ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (یوم یقوم الناس لرب العالمین پھر فرمایا اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب اللہ پاک تمھیں پچاس ہزار سال کے لیے اس طرح اکٹھا کرے گا جس طرح تیر کمان میں ڈالا جاتا ہے۔اور پھر اللہ پاک اتنا عرصہ تمہاری طرف نظر بھی کرے گا

یہ بہت سخت دن ہوگا۔۔۔ !

- سخت گرمی ہوگی
- سورج انتہائی قریب ہوگا
- ہر شخص اپنے پسینے میں
ڈوبا ہوا ہوگا

حساب شروع کرنے کے لیے نبی رحمت ﷺ کی شفاعت ہوگی

جب لوگوں کو قیامت کا دن بہت لمبا محسوس ہوگا رسول ص نے فرمایا قیامت کا دن لوگوں کو بہت لمبا محسوس ہوگاتو وہ ایک دوسرے سے کہیں گے کہ آؤ حضرت آدمؑ کے پاس چلتے ہیں وہ ابولبشر ہیں تو وہ اپنے رب اللہ عزوجل کے سامنے ہماری سفارش کردیں تاکہ وہ ہمارے دن فیصلہ کردے چنانچہ سب لوگ حضرت آدمؑ کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ نہیں میں اس کام کا اہل نہیں ہوں مجھے میری ایک خطا کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا تھا آج تو مجھے صرف اپنی فکر ہے ۔سو تم حضرت نوحؑ کے پاس چلے جاؤ۔ جو تمہارے انبیاءؑ کی بنیاد ہیں۔ چنانچہ وہ نوحؑ کے پاس آئیں گے۔ وہ بھی یہی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ تم لوگ خلیل اللہ ابراہیمؑ کے پاس چلے جاؤ۔ پھر لوگ حضرت ابراہیمؑ کے پاس جائیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے میں اس کام کا اہل نہیں ہوں۔ تو بالآخر لوگ حضرت مُحَمَّد ختم الرسل ﷺ کے پاس آئیں گے نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ مجھ سے کہیں گے کہ اے حضرت مُحَمَّد ﷺ! ہمارے لیے اپنےرب سے سفارش کردیں کہ ہمارے درمیان فیصلہ کردیں۔ پس میں اللہ عزوجل کے آگے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑوں گا اور اس کی ایسی حمد بیان کروں گا جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے نہیں کی ہوگی اور نہ ہی ایسی حمد کوئی میرے بعد بیان کرے گا پھر کہا جائے گا کہ اے مُحَمَّد ﷺ! اپنا سر اٹھائیے آپ کو دیا جائے گا آپ کو سنا جائے گا کہیے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ کیجئے یہ ہے نبی ﷺ کی سفارش قیامت کے دن کی

ہر امت کو اس کے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔۔۔ !

سورہ الجاثیہ(۲۸،۲۹)

میں آتا ہے

وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتَابِهَا ۖ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

اور آپ ہر ایک جماعت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھیں گے، ہر ایک جماعت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے
آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا (کہا جائے گا)گی،
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یہ ہمارا دفتر تم پر سچ سچ بول رہا ہے، کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اسے ہم لکھ لیا کرتے تھے۔

جس کو دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا۔۔۔ !

اس کا حساب آسان ہوگا اور جس کو بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ ہلاکت کو پکارے گا۔اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔
! ائیں ہاتھ میں اعمال نامے ملنے والے خوش بخت ہوں گے۔۔۔ !
میں آتا ہے (۷۔۱۲)سورہ النشقاق
(7)فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ
پھر جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔
(8)فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا
تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔
(9) وَيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا
اور وہ اپنے اہل و عیال میں خوش واپس آئے گا۔
(10)وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ
اور لیکن جس کو نامۂ اعمال پیٹھ پیچھے سے دیا گیا
اور دوزخ میں داخل ہوگا (12)تو وہ موت کو پکارے گا۔ وَيَصْلٰى سَعِيْرًا (11)۔ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا

جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا وہ حسرتوں کا شکار ہوں گے

سورہ الحاقہ (۲۵۔۲۹) میں آتا ہے

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یَا لَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتَابِیَهْ (25)

اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو کہے گا اے کاش میرا اعمال نامہ

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ (26)\نہ ملتا۔

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

یَا لَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (27)

کاش وہ (موت) خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ (28)

میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطَانِیَهْ (29)

مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی۔

اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔۔۔ !

نامہ اعمال سامنے ہوں گے انبیاء ساتھ ہوں گے

نامہ اعمال سامنے کھولا جائے گا۔۔۔ !

سورہ الاسراء (۱۳۔۱۴)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنَاهُ طَآئِرَهٗ فِىْ عُنُقِهٖ ۖ وَنُخْرِجُ لَـهٝ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَّلْقَاهُ مَنْشُوْرًا (13)

اور ہم نے ہر آدمی کا نامۂ اعمال اس کی گردن کے ساتھ لگا دیا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کا نامۂ اعمال نکال کر سامنے کر دیں گے۔

اِقْرَاْ كِتَابَكَ ۖ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا (14)

اپنا نامہ اعمال پڑھ لے، آج اپنا حساب لینے کے لیے تو ہی کافی ہے

تمام اعمال سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔۔۔ !

سورہ ال عمران (۳۰) میں آتا ہے

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًاۛ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوٓءٍۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًاۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ

جس دن ہر شخص موجود پائے گا اپنے سامنے اس نیکی کو جو اس نے کی تھی، اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی تھی، اس دن چاہے گا کہ کاش درمیان اس کے اور درمیان اس کی برائی کے مسافت دور کی ہو، اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ بندوں پر شفقت کرنے والا ہے

انسان کو اگلے پچھلے تمام اعمال بتا دیئے جائیں گے۔۔۔۔ !

سورہ القیامہ (۱۳) میں آتا ہے

يُنَبَّأُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا کہ وہ کیا لایا اور کیا چھوڑ آیا

پوشیدہ باتیں ظاہر ہونگی۔۔۔۔ !

سورہ الحاقہ (۱۸) میں آتا ہے

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ

اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تمہارا کوئی راز مخفی نہ رہے گا۔

سینوں کے بھید کھل جائیں گے---- !

سورہ العادیات (۱۰, ۱۱) میں آتا ہے

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ

اور جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ

بے شک ان کا رب ان سے اس دن خوب خبردار ہو گا

ہر شخص اکیلا اکیلا رب کے سامنے پیش ہوگا نامہ اعمال کی جانچ پڑتال ہوگی منہ پر مہر لگ جائے گی اعضاء گواہی دیں گے سب سے پہلے انسان کی ران اور ہتھیلی بولے گی

نیتوں سے حساب کا آغاز ہوگا ۔۔۔۔ !

- اسکو نعمتیں یاد دلائی جائیں گی
- اور پوچھا جائے گا ان نعمتوں کو پا کر کیا کیا
- وہ کہے گا میں نے تیرے راستے میں لڑائی کی
- یہاں تک کہ مجھے شہید کر دیا گیا

اللہ فرمائے گا

تم نے جھوٹ بولا تم اس لیے لڑے تھے کہ تمہیں بہادر کہا جائے سو کہہ دیا گیا پھر اسکے بارے میں حکم دیا جائے کہ اسے منہ بل گھسیٹ کر آگ میں ڈال دیا جائے گا اس طرح جس نے علم حاصل کیا اس کا بھی یہی حال ہوگا جس نے اسی طرح مال خرچ کیا اس کا بھی یہی حال ہوگا۔

حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا ۔۔۔ !

وہ اس بارے میں ڈر رہا ہوگا
اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائیں
گے **پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا**
کہ کیا تو پہچانتا ہے ان کو ؟
وہ کہے گا اے رب! میں پہچانتا ہوں
اللہ تعالیٰ فرمائے گا
کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج کے دن
تیرے گناہوں کو معاف کرتا ہوں
پھر اسے اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا

کفار اور منافقین کی اعلانیہ تذلیل کی جائے گی۔۔۔۔!

پکار کر بلایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ ہیں وہ لوگ

جنھوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ بہت باریک بینی

سے حساب کریں گے۔۔۔ !

حقداروں کے حقوق کے لیے بار بار پیشی ہوگی

قیامت سے دن ظلم کی وجہ سے نیکیاں مٹ جائیں گی

عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں

نبی ﷺ نے فرمایا بے شک شیطان سرزمینِ عرب پر بتوں کی پوجا سے مایوس ہوچکا ہے۔ لیکن وہ اس کے علاوہ تم سے معمولی برائیاں کروا کے راضی ہوجائے گا۔اور وہ معمولی برائیاں قیامت کے دن ہلاک کردینے والی ہوں گی۔اپنی طاقت کے مطابق ظلم سے بچو۔ کیونکہ بندہ قیامت کے دن نیکیاں لے کر آئے گا اور وہ سمجھے گا کہ وہ اسے نجات دلادیں گی۔اور دوسرا بندہ مسلسل کہہ رہا ہوگا کہ اے رب! تیرے اس بندے نے مجھ پر ظلم کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کہے گا کہ اس کی نیکیوں میں سے مٹا دو۔ اور اسی طرح ہوتا رہے گا یہاں تک کہ گناہوں کی وجہ سے اس کی نیکیاں مٹ جائیں گی۔

قیامت کے دن مظلوم کو ظالم سے قصاص دلایا جائے گا

- وہ شخص جس کے پاس ڈھیروں نیکیاں ہوں گی
- لیکن اس نے دوسروں کو تکلیف دی ہوگی
- کسی کو گالی دی ہوگی کسی کا مال کھایا ہوگا
- کسی پر تہمت لگائی ہوگی کسی کا خون بہایا ہوگا
- کسی کو مارا ہوگا
- تو اس کی نیکیاں اس سب لوگوں کو دے دی جائیں گی
- پھر اس آدمی کو آگ میں ڈال دیا جائے گا
- اور ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دیے جائیں گے

اسی طرح اعمال کو تولا جائے گا۔۔۔ !

اعمال پیش ہونے کے بعد تولے جائیں گے

عبداللہ بن عمر کہتے ہیں

کہ لوگوں کو قیامت کے دن تین مرتبہ پیش کیا جائے گا۔ دو مرتبہ پیش کرنے میں بحث و مباحثہ ہوں گے اور عذر پیش کیے جائیں گے۔تیسری مرتبہ پر لوگوں کو ان کے ہاتھوں میں نامہء اعمال پہنچ جائے گا۔ پھر کچھ لوگ اپنا نامہء اعمال دائیں ہاتھ میں لیں گے اور کچھ لوگ اپنا نامہء اعمال بائیں ہاتھ میں لیں گے۔ انصاف کے ترازو رکھ لیے جائیں گے۔ کسی پر کوئی ظلم نہ کیا جائے گا

قیامت کے دن اتنے بڑے ترازو رکھے جائیں گے۔۔۔ !

- کہ ان میں آسمان و زمین کا بھی وزن کیا جاسکے
- ہر چھوٹی بڑی بات کا وزن کیا جائے گا
- بندوں کو بھی تولا جائے گا

اللہ کے نیک بندوں کا وزن کہیں زیادہ ہوگا۔۔۔ !

ابنِ مسعود سے روایت ہے

کہ ایک مرتبہ وہ پیلو کی مسواک چن رہے تھے۔ انکی پنڈلیاں پتلی تھیں۔۔جب ہوا چلتی تو وہ لڑکھڑانے لگتے۔ تو لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے تو آپ ﷺ نے پوچھا تم کیوں ہنس رہے ہو؟ لوگوں نے کہا: اے اللہ نے نبی ﷺ! ان کی پنڈلیاں پتلی ہیں، انھیں دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا! اس ذات کی قسم ، جس کے قبضے میں میری جان ہے یہ دونوں پنڈلیاں میزان میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہیں۔ دنیا میں تو ہمیں وزن زیادہ ہونے کی پریشانی ہوجاتی ہے لیکن آخرت میں وہ انسان خوش قسمت ہوگا جس کا وزن وہاں نیکیوں اور اچھے اعمال کی وجہ سے زیادہ ہوگا

جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔۔۔۔ !

- اس کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں
- انھیں ان کے نیک اعمال کو کوئی بدلہ نہیں ملے گا
- وہ سب ضائع ہوجائیں گے ایسے
- لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے

میزان میں بھاری اعمال۔۔۔۔

لا الہ الا اللہ۔۔۔۔ !

اگر آسمان و زمین اور ان کے درمیان تمام چیزوں
کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور
لاالہ الااللہ کو دوسرے پلڑے میں، تو یہ دوسرا
پلڑا جھک جائے گا۔

حسنِ اخلاق بہترین نیکی ہے۔۔۔!

نبی ﷺ نے فرمایا:

میزان میں حسنِ اخلاق سے زیادہ بھاری چیز کوئی نہیں۔

لمبی خاموشی۔۔۔ !

انسان بغیر ضرورت بات نہ کرے

آپ ﷺ نے فرمایا:

تم اچھے اخلاق اور طویل خاموشی کو لازم پکڑو۔اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، مخلوق نے کوئی اچھا کام نہیں کیا جو ان دو نیکیوں کے برابر ہو۔

دو کلمات، ترازو میں بہت بھاری۔۔۔!

زبان کے بہت ہلکے،

مگر الرحمٰن کو بہت عزیز

سبحان الله العظيم

سبحان الله وبحمده

میزان کو پورا بھرنے والا عمل

الْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے۔

[صحیح مسلم:556]

میزان کو آدھا بھرنے والا عمل

سُبْحَانَ اللّٰہِ نِصْفُ الْمِیزَانِ

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: سبحان اللہ کہنا نصف میزان ہے

[مسند احمد:18287]

ہدایت کی دعا مانگیں

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ:

اے ہمارے رب، ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مت ڈال اور ہمیں اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما۔ بےشک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ہمارے پروردگار ! تو تمام انسانوں کو ایک ایسے دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں “ بیشک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگیں۔۔۔ !

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ:

اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر،اور آخرت میں
بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

آخرت میں عافیت کی دعا مانگیں۔۔۔ !

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي ، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي ، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي ، وَعَنْ شِمَالِي ، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ:

یا اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتی ہوں، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے دین ، دنیا، اہل و عیال اور مال سے متعلق معافی اور عافیت کا کی طلب گار ہوں ، یا اللہ! میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما، اور مجھے دہشت زدہ کرنے والی اشیاء سے امن عنایت فرما، یا اللہ! میری آگے ، پیچھے، دائیں ، بائیں، اور اوپر سے حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتی ہوں کہ مجھے نیچے سے اچک لیا جائے

جنت کا سوال کریں۔۔۔۔ !

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں ہر اس قول و عمل کی توفیق کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کرے اور میں جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول اور عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب کرے

آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا۔۔۔ !

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اے رب ہمارے! اور ہمیں دے جو تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

دنیا اور آخرت کی تنگی سے پناہ۔۔۔ !

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

اے اللہ بے شک میں تیری بنا لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے

بخشش کی دعا کرنی چاہیے۔۔۔ !

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے ہمارے پروردگار ! جس دن حساب قائم ہوگا ، اُس دن میری بھی مغفرت فرمائیے ، میرے والدین کی بھی ، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں

کرنے کے کام۔۔۔ !

- نیک اعمال کریں اور گناہوں سے بچیں
- اپنے نامہ اعمال کو دیکھ کو خوش ہونے
- کے لیے کثرت سے استغفار کریں
- دنیا میں ہی اپنا محسبہ کریں
- دنیا میں ہی اپنے حقوق کی معافی مانگ لیں

Taught by:

Dr Farhat Hashmi

Contributed by :

AL - HUDA

Regional Office Hayatabad

Peshawar KP

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

Our Lord! Accept (this service) from us.